



سوال

(571) میں نے اپنی بیوی کو بیک وقت تین دفعہ طلاق ان الفاظ سے کہی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو بیک وقت تین دفعہ طلاق ان الفاظ سے کہی میں نے تجھے طلاق دی۔ میری طرف سے تجھے تین طلاقیں۔ تو مجھ پر حرام ہے۔ اس طرح تین طلاقیں ہو گئیں یا ایک رجعی طلاق ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جس صورت میں اپنی بیوی کو طلاق دی اس صورت میں ایک رجعی طلاق واقع ہو چکی ہے۔ صحیح مسلم میں ہے: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور کے ابتدائی دو سالوں میں تین طلاقیں ایک ہی طلاق ہوا کرتی تھیں۔ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے ایک ایسے امر میں جلد بازی سے کام لیا، جس میں ان کے لیے گنجائش تھی تو اگر ہم اسے ان پر نافذ کریں تو پھر انہوں نے اس کو ان پر نافذ کر دیا۔“ 1

رجعی طلاق ہو تو اس کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح جدید اور عدت کے بعد رجوع یا نکاح جدید درست ہے، گواہ بھی بنانے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلْيُؤْتِنَا حَقَّ بَرِّهِمْ فِي ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا ط﴾ [البقرة: ۲۲۸] ”ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹالینے کے پورے حق دار ہیں، اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو۔“ نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضَلُوهُنَّ أَنْ يَنْبَغْنَ لِأَنْزَوَّاهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ط﴾ [البقرة: ۲۳۲] ”اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو، جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامند ہوں۔“ نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَّيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ط﴾ [الطلاق: ۲] ”اور آپس میں دو عادل شخصوں کو گواہ کر لو اور اللہ کی رضامندی کے لیے ٹھیک ٹھیک گواہی دو۔“ واللہ اعلم۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 479

محدث فتویٰ